© rasailojaraid.com

بڑی علمی اور تحقیقی خدمت انجام دی ہے اور ادارہ اسلامیات لاہور نے اسے شائع کرکے قارئین کے لیے بہترین مواد مہیا کیا ہے ۔۔۔ اس موضوع پر یہ سب سے زیادہ بہتر اور لائقِ اعتماد کتاب ہے۔

مکتوباتِ رئیس الاحرار (سیاسی)

مرتبہ : ابوسلمان شاہ جہان پوری

ناشر: موڈرن پبلشرز، ۸۶ گول ایمپریس روڈ۔ کراچی۔

صفحات : ۳۲۰، جلد، سرورق، کتابت، کاغذ، طباعت، دیدہ زیب، قیمت : ۳۸ روپے۔

جناب ابوسلمان شاہ جہان پوری صاحب علمی اور تحقیقی حلقوں میں بڑی شہرت کے مالک ہیں، وہ متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ تذکرہ رجال ان کا خاص موضوع ہے بالخصوص مولانا ابوالکلام آزاد کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر انھوں نے بہت کام کیا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب ۔۔۔ مکتوباتِ رئیس الاحرار ۔۔۔ ان کی تازہ ترین تصنیف ہے جو مولانا محمد علی جوہر کے انتالیس مکتوبات پر مشتمل ہے۔ یہ تمام مکتوبات سیاسی نوعیت کے ہیں۔ مکتوبات الیہم حضرات کے نام یہ ہیں: تصدق احمد خاں شروانی، جیمز مالسے، سر جیمس مسٹن، مولانا حسرت موہانی، رنگا آئر، ریمزے میکڈانلڈ، مولانا شوکت علی، مولانا عبدالباری فرنگی محلی، مولوی محمد عرفان، نواب سید علی حسن خان، علی محمد علی خاں راجہ محمود آباد، لارڈ ماسلے، لارڈ کریو، مولوی محمود احمد عباسی، مظہر الحق، مولانا غلام رسول مہر، نشاط النسا بیگم حسرت موہانی، پنڈت جواہر لال نہرو، غلام بھیک نیرنگ، نواب وقار الملک، مدیرانِ اخبارات، مکتوب الیہ نامعلوم، اہل قلم ۔۔۔ مکتوبات بڑے دلچسپ ہیں، ان کے مطالعے سے برصغیر پاک و ہند کی گذشتہ سیاسی تاریخ کے بہت سے سیاسی واقعات ابھر کر سامنے آجاتے ہیں اور خود مولانا مرحوم کی شخصیت اور ان کے ذاتی حالات بھی واضح ہوجاتے ہیں ۔۔۔۔۔ آغاز کتاب میں لائق مرتب نے ایک طویل مقدمہ سپردِ قلم کیا ہے جو چالیس سے زائد صفحات کو محیط ہے، اس میں مولانا کے کچھ حالات، اس دور کے سیاسی کوائف، مولانا کا اسلوب عمل، ان کی سرگرمیاں اور زندگی کے بعض ادوار کی وضاحت کی گئی ہے۔

ابوسلمان صاحب نے ایک قابلِ تعریف کام یہ کیا ہے کہ "مکتوباتِ رئیس الاحرار" میں جن شخصیتوں کا تذکرہ ہوا ہے، آخر کتاب میں ان کا تعارف کرادیا ہے۔ یہ تعارف "تذکرہ رجال مکتوباتِ رئیس الاحرار" کے عنوان سے صفحہ ۲۴۵ سے ۳۱۶ تک پھیلا ہوا ہے۔ آخر کتاب میں اشاریہ رجال بھی ہے۔

کتاب بڑی دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔ باطنی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ظاہری محاسن سے بھی مزین ہے۔

© rasailojaraid.com